اعمالِ حزب البحر
حیرتناک عملیات کا ذخیرہ
پیشکش
مولانا حسن الہاشمی
(فاضل دارالعلوم دیوبند)
مکتبہ روحانی دنیا دیوبند

باسمہٖ تعالیٰ

اعمالِ حزبُ البحر

حیرتناک عملیات کا ذخیرہ

پیش کش

مولانا حسن الہاشمی

(فاضل دار العلوم دیوبند)

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا (رجسٹرڈ) محلہ ابوالمعالی، دیوبند ۲۴۷۵۵۴

Maktaba Roohani Dunya(Regd.)

Moh. Abulmali, Deoband Ph: 01336-224455

نام کتاب : اعمال حزب البحر Amal-e-Hizbul Bahar

نام مؤلف : مولانا حسن الہاشمی

کمپیوٹر کتابت : عمر الٰہی

سرِ ورق : دانش عامری

صفحات : ۴۸

قیمت : بیس روپے -/Rs 20

باہتمام : ابوسفیان عثمانی

تاریخ اشاعت : ماہ مئی ۲۰۰۷ء

مطبع : کیپیٹل آفسیٹ پریس، دیوبند

Capital Offset Press, Deoband

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا (رجسٹرڈ)

محلہ ابوالمعالی، دیوبند یوپی 247554

Published by :

MAKTABA ROOHANI DUNIYA (Regd.)

Abulmali Street, DEOBAND 247554 U.P.

فہرست مضامین اعمال حزب البحر

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
انتساب	۴	کشائش رزق کے لئے	۲۷
پیش لفظ	5	دین ودنیا کے فوائد کے لئے	۲۸
اجازت	۷	دشمن کو ذلیل کرنے کے لئے	۲۸
زکوٰۃ کا طریقہ	۸	عمل شاہت الوجوہ	۳۱
دعاءِ حزب البحر	۹	نقش شاہت الوجوہ	۳۳
پہلا عمل	۱۷	اولاد کے لئے	۳۶
استخارہ کا عمل	۱۷	رزق کی فراوانی اور خیر وبرکت کیلئے	۳۷
دشمن کی تباہی کا عمل	۱۹	محبت کے لئے	۳۷
ذاتی تسخیر	۲۰	سحر اتارنے کے لئے	۳۹
نقش تسخیر کے لئے	۲۳	مشکلات خواتین کے لئے	۴۱
دفع مصائب کے لئے	۲۵	آفات سے نجات کے لئے	۴۲
مقدمات میں کامیابی کے لئے	۲۵	قرض سے نجات کے لئے	۴۳
خطاؤں سے درگزر کے لئے	۲۶	ناگہانی مصیبت سے بچنے کے لئے	۴۴

انتساب

پیرومرشد، عارف کامل الحاج حضرت مولانا
سید جلیل حسین میاں صاحب عرف حضرت جی
قدس سرہٗ کے نام جن کی روحانی خدمات سے ایک
عالم متاثر ہے۔

پیش لفظ

''اعمالِ حزب البحر'' ہمارے اکابرین کی ایک قیمتی یادگار ہے۔ اس یادگار سے فائدہ اٹھاتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اپنے بزرگوں کو اپنے کسی عمل سے بدنام نہ کریں۔ یہ روحانی سرمایہ جسے ہم اپنے تمام قارئین کے لئے بطورِ عطیہ پیش کررہے ہیں ہمیں اس بات کا احساس بھی دلاتا ہے کہ کوئی بھی انسان کتنی ہی بڑی مشکل کا شکار کیوں نہ ہوجائے اسے اپنے رب پر اور اس کی بے پایاں رحمتوں پر بھروسہ رکھنا چاہئے اور یہ یقین بھی اس کے دل میں جاگزیں ہونا چاہئے کہ اگر اللہ کی مدد شامل حال نہ ہوتو انسان کو کسی بھی مشکل اور کسی بھی مصیبت سے نجات حاصل نہیں ہوسکتی۔

''اعمال حزب البحر'' کے اس قیمتی سرمائے سے استفادہ کرنے کے لئے زکوٰۃ کا طریقہ بھی درج کردیا گیا ہے جو بہت آسان ہے۔ جو حضرات اس روحانی سرمائے سے استفادہ کرنا چاہیں وہ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں اور اپنے خیالات اور نیت میں پاکیزگی پیدا کریں تاکہ رحمتِ خداوندی کے صحیح معنوں میں حق دار بن سکیں۔

مکمل فراخ دلی کے ساتھ راقم الحروف تمام قارئین کو زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اعمالِ حزب البحر سے استفادہ کرنے کی اجازت دیتا ہے بالخصوص ان تمام حضرات کو اجازت دی جاتی ہے جو راقم الحروف سے شاگردی کا رشتہ رکھتے ہیں اور راقم الحروف کی اجازت سے ملک کے مختلف اطراف میں خدمت خلق میں مصروف ہیں۔

میں اپنے رب سے دعا کرتا ہوں کہ وہ بزرگوں کے اس قیمتی سرمائے سے اہل حضرات کو استفادہ کرنے کی توفیق بخشے اور نااہل لوگ اس سرمائے سے مستفیض ہونے کا ارادہ نہ کرسکیں اسی میں امت کی بھلائی ہے۔ رب العزت ہم سب کو شرک و نفاق سے دور رکھے اور توحید وسنت کی پابندی کے ساتھ ضرورت مندوں کی روحانی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خادم

حسن الہاشمی

اعمالِ حزب البحر

قابلِ اعتبار علماء نے یہ روایت بیان کی ہے کہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ شہر قاہرہ میں تھے کہ زمانہ حج قریب آ گیا۔ حضرت شیخ نے اپنے مریدوں اور دوستوں سے فرمایا کہ اس سال غیب سے ہمیں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے کا حکم ہوا ہے۔ جہاز مہیا کروتا کہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی جاسکے۔ اُن مریدوں اور دوستوں نے جدوجہد شروع کی۔ لیکن ایک بوڑھے عیسائی کے سوا کسی اور کا جہاز دستیاب نہ ہوسکا۔ سب اس کے جہاز میں سوار ہوگئے۔ جب جہاز روانہ ہوا تو قاہرہ کی آبادی سے نکل کر مخالف ہوا چلنے لگی اور جہاز کسی طرح آگے بڑھنے کا نام نہیں لیتا تھا۔ مخالفین طعنے دینے لگے اور شیخ کا مذاق اڑانے لگے۔ شیخ فرماتے تھے کہ مجھے غیب سے حج کا حکم ہوا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آ گیا ہے۔ لیکن ہم مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اگرچہ یہ بات شیخ کے لئے بے چینی کا باعث تھی لیکن وہ صبر وضبط سے کام لیتے رہے۔ اتفاقاً ایک دوپہر کو شیخ سو رہے تھے تو حق تعالیٰ نے شیخ کو دعاءِ حزب البحر کا الہام کیا۔ شیخ نے نیند سے بیدار ہوکر اس دعاء کو پڑھنا شروع کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے جہاز بہت تیزی کے ساتھ منزلِ مقصود کی طرف بڑھنے لگا۔ اس صورتِ حال کو دیکھ کر عیسائی کے بیٹے صاحب **ایمان ہوگئے۔**

اجازت

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا **موجب** برکت ہے۔ اجازت سے اپنے مشائخ کے ساتھ خاص نسبت ہوجاتی

ہے۔ تحصیل اجازت شرعاً واجب نہیں ہے لیکن تحصیلِ اجازت سے جو برکت پیدا ہوتی ہے وہ تجربات سے ثابت ہے۔ اس لئے احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ کسی بھی وظیفے کو پڑھنے سے پہلے کسی شیخ یا عامل کامل سے اجازت حاصل کر لینی چاہئے۔

دعاءِ حزب البحر کی اجازت حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کو اپنے شیخ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی طرف سے حاصل تھی اور حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ کو اس دعا کی اجازت مولانا شاہ ابوالحسن شاذلیؒ کے خلفاء نے عطا کی تھی۔ جو حضرات حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ اور دیگر مشائخ چشت سے عقیدت رکھتے ہوں اُن سب کو ”حزب البحر“ کے وظیفے کی اجازت اس شرط کے ساتھ دی جاتی ہے کہ وہ اس کے اعمال کا کوئی ناجائز فائدہ نہیں اٹھائیں گے۔ راقم الحروف کو حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ کے خلیفہ ڈاکٹر عبدالحئی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے اجازت حاصل ہے۔ میں اپنے تمام قارئین کو اسی شرط کے ساتھ اجازت دیتا ہوں کہ ”حزب البحر“ کے ایک ایک عمل سے بندگانِ خدا کو فائدہ پہنچائیں اور اس کے کسی بھی عمل کا ناجائز استعمال نہ کریں۔

”حزب البحر“ کا کوئی بھی عامل جس نے اس کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو کسی کو بھی اجازت دینے کا مجاز ہے۔ اجازت حاصل کرنے سے خیر و برکت اور عمل میں نورانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے کوئی بھی عمل کسی سے اجازت حاصل کئے بغیر نہ کریں تو بہتر ہے۔

زکوٰۃ کا طریقہ

”حزب البحر“ کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ماہِ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ کے روزے رکھیں اور ۵/ تاریخ کی شام کو بعد نمازِ عصر کسی مسجد یا کسی الگ تھلگ کمرے میں

معتکف ہو جائیں اور مغرب کی نماز کے بعد، عشاء کی نماز کے بعد اور چاشت کی نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ ”حزب البحر“ کو پڑھیں۔

روزے تین دن کے بعد رکھے جائیں گے ار عمل ۴ دن کا ہوگا۔ ۸/ تاریخ کو مغرب کی نماز پڑھ کر اعتکاف ختم کردے اور سات غریبوں کو اپنے ساتھ کھانا کھلائے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ہمیشہ ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔ ۵/ صفر کو مغرب کے وقت سے پڑھنے کی ابتدا ہوگی اور ۸/ صفر کو مغرب کے بعد پڑھ کر عمل ختم ہو جائے گا۔ دعائے حزب البحر یہ ہے۔

دُعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ

وَلَا رَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ

وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ

عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ، ۳ بار

از انگشت سبابہ دست راست اشارہ جانب آسمان بکند۔ وَاِذْ

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ○

فَثَبِّتْنَا تین بار مطلب اپنا نگاہ رکھے وَانْصُرْنَا تین بار

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ

النَّارَ لِسَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِسَيِّدِنَا دَاوُدَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيَاحَ وَالشَّيٰطِيْنَ

وَالْجِنَّ لِسَيِّدِنَا سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ

وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا

وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ ، وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ۔

تین بار پڑھے۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں چھنگلیاں سے ترتیب وار بند کرے اور دوسری بار بالترتیب کھولے اور تیسری بار بالترتیب بند کرے کٓھٰیٰعٓصٓ پہلی دفعہ بند کرتے وقت اپنی دنیاوی مراد کے پورا ہونے کا خیال رکھے اور کھولتے وقت برزخ کی مرادوں کے پورا ہونے کا خیال کرے اور تیسری دفعہ بند کرتے وقت آخرت کی مرادوں کا

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ○ دونوں چھنگلیا کھولے

وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ دونوں دوسری انگلیاں کھولے

وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ○ دونوں تیسری انگلیاں کھولے

وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ دونوں چوتھی انگلیاں کھولے

وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ○ دونوں انگوٹھے کھولے

وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ○ ہر دو دست بر رُو و بدن

از سرتا پا فرود آرد وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ

فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ

رَحْمَتِكَ نظر بسوئے آسمان کند وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ

الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا ۳ بار تصور

مطلب خود بخاطر داشتہ مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ

أَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ

دُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً

فِيْ أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ أَعْدَآئِنَا تین بار دائیں

ہاتھ کی مٹھی بند کر کے کھولے اور مقہوری اعداد کا خیال کرے وَامْسَخْهُمْ

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ تین بار بائیں ہاتھ کی مٹھی بند کر کے اور مقہوری اعداد کا

خیال کرے۔ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ

إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

الصِّرَاطَ فَأَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

يَرْجِعُوْنَ ○ يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّكَ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

أُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ

الْقَوْلُ عَلٰى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ إِنَّا

جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ

لَا یُبْصِرُوْنَ ○ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ (۳ بار) ہر دو دست

بر رو بر زمین زندہ مخذولی اعداء تصور کند وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ (۳ بار) لِلْحَیِّ

الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (۳ بار) طٰسٓ

طٰسٓمٓ ○ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے حٰمٓ عٓسٓقٓ ○

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ

یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ○ حٰمٓ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اس لیے سات جگہ لکھا گیا ہے۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف تیسری بار پڑھ کر سامنے چوتھی بار پڑھ کر پیچھے، پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے حٰم ہفتم پر دونوں ہاتھوں پر پڑھ کر اپنے چہرے اور بدن پر سر سے پاؤں تک لائے حٰم ششم کے بعد دعائے مقہوری اعداد پڑھے واسطے مقہوری اعداد کے

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ

حٰمٓ ○ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ

الْعَلِیْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰیٰعٓصٓ دائیں ہاتھ کی

انگلیاں ترتیب سے بند کریں۔ كِفَایَتُنَا حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ ترتیب سے انگلیاں بائیں

ہاتھ کی کھولیں حِمَایَتُنَا فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ

عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا

یُقْدَرُ عَلَیْنَا ہفت بار وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ○

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ فَاللّٰهُ

خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ سہ بار
اِنَّ وَلِيِّ َاللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ ۝ سہ بار حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
ہفت بار بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ سہ بار وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ سہ بار وَصَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۝

پہلا عمل

یہ عمل دل کی ہر ایک مراد کے لئے کیا جا سکتا ہے بالخصوص اس عمل کو اس وقت کرنا چاہئے جب انسان کسی مقدمہ یا کسی مصیبت کا شکار ہو یا کسی خطرے میں گرفتار ہو۔ اس عمل کو از خود کرنے میں فائدہ ہے۔ عمل یہ ہے کہ یَااَللّٰه انت ربی یا الله انت حسبی اس کا مطلب یہ ہے کہ اے اللہ تو ہی میرا رب ہے اور اے اللہ تو ہی مجھے کافی ہے۔ اس عزیمت کو روزانہ سات سو مرتبہ سات دن تک پڑھنا ہے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رو ہو کر پہلے پانچ سو مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھے پھر سو مرتبہ بیٹھ کر اور پھر سو مرتبہ لیٹ کر۔ پرہیز کچھ نہیں۔ البتہ وقت اور جگہ کی پابندی کرنی چاہئے۔ عمل کے شروع اور آخیر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔ عمل ہلکی روشنی میں کرنا چاہئے نہ تیز روشنی میں اور نہ بالکل اندھیرے میں۔ ۷ر دن میں ہی انشاء اللہ دل کی مراد پوری ہوگی اور مصائب سے نجات مل جائے گی۔ آخری دن اَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ تک پڑھیں یعنی ساتوے دن۔

دوسرا عمل

یہ عمل استخارے کا عمل ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ
فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ
وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ

وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ

اس کا مطلب یہ ہے کہ اے اللہ ہم اپنے ارادوں اور اپنی تمام حرکات وسکنات میں تیری توجہ اور حفاظت کے طلب گار ہیں۔

اس عمل کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سورج نکلنے کے بعد چاند کی پہلی تاریخ کو سو مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھے اور اپنا رخ مشرق کی طرف رکھے۔ دوسرے دن سورج نکلنے کے بعد دو سو مرتبہ، تیسرے دن تین سو مرتبہ، چوتھے دن چار سو مرتبہ، پانچویں دین پانچ سو مرتبہ، چھٹے دن چھ سو مرتبہ، ساتوے دن سات سو مرتبہ، آٹھوے دن چھ سو مرتبہ، نوے دن پانچ سو مرتبہ، دسوے دن چار سو مرتبہ، گیارہوے دن تین سو مرتبہ، بارہوے دن دو سو مرتبہ، تیرہوے دن ایک سو مرتبہ۔

چاند کی پہلی تاریخ سے چاند کی ۱۳ویں تاریخ تک یہ عمل بہ نیت زکوٰۃ پڑھا جاتا ہے۔ ان ۱۳ دنوں میں انڈا مچھلی، گوشت اور خلوت سے پرہیز رکھنا چاہیے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھ کر سلام پھیرنے کے بعد سات مرتبہ مذکورہ عزیمت پڑھے اور مقصد کا خیال دل میں رکھے۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں ورنہ دوسری یا تیسری رات میں خواب میں مکمل رہنمائی حاصل ہوگی۔

اس کے علاوہ اس عزیمت کو سات سو مرتبہ پڑھ کر عامل جس کام کے لئے بھی دعا

کرے گا، دعا قبول ہوگی۔

تیسرا عمل

یہ عمل دشمن کی تباہی کے لئے پڑھا جاتا ہے لیکن ہر عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ بہت مجبوری اور مظلومیت میں اس طرح کے عمل کو پڑھے اور ناحق کسی کو نہ ستائے ورنہ آخرت برباد ہوگی۔

عزیمت یہ ہے وَزُلْـزِلُـوْا زِلْـزَالًا شَـدِيْـدًا یہ عزیمت آدھی رات کو کسی قبرستان میں پڑھی جاتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ دو پرانی قبروں کے درمیان عامل بیٹھ جائے اور اپنا رخ شمال کی طرف کرلے اور اس عمل کو چاند کی ۷/تاریخ کو شروع کر کے لگاتار ۱۱/روز تک کرے اور ۲۸/تاریخ کو ختم کردے۔

عمل کسی پھٹے ہوئے کمبل پر بیٹھ کر پڑھے اور عمل پڑھتے وقت دائیں طرف کسی مٹی کی پلیٹ میں چالیس لونگیں اور بائیں طرف چالیس اڑد کے دانے رکھ لے اور سامنے مٹی کے کسی برتن میں پانی رکھ لے اور عمل کو شروع اس طرح کرے کہ اپنا دایاں ہاتھ لونگوں کے اوپر رکھ کر سو مرتبہ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا پڑھے۔ سو مرتبہ کی تعداد پوری ہونے کے بعد ۷/مرتبہ زُلْـزِلُوْا سات مرتبہ زِلْزَالًا اور سات مرتبہ شَدِيْدًا کی تکرار کریں۔ پھر اپنا بایاں ہاتھ اڑد کے دانوں پر رکھ کر سو مرتبہ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا پڑھیں۔ اُس کے بعد سات مرتبہ زُلْزِلُوْا سات مرتبہ زِلْزَالًا اور سات مرتبہ شَدِيْدًا کی تکرار کریں، اس طرح روزانہ پانچ سو مرتبہ دایاں ہاتھ لونگوں پر رکھ کر بایاں ہاتھ اڑد پر رکھ کر پڑھیں اور ہر سو مرتبہ اور سات مرتبہ کی تکرار کے بعد

اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں سامنے رکھے ہوئے پانی میں ڈبودیں۔ گیارہ روز کے بعد یہ لونگیں، اڑد اور یہ پانی دشمن کے مکان میں ڈال دیں۔ دشمن تباہی اور بربادی میں مبتلا ہوجائے گا۔ آخری دن عمل ختم کرنے سے پہلے ۱۰۰ امرتبہ یہ بھی پڑھے۔

وَاِذْ

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ○

فَثَبِّتْنَا تین بار مطلب اپنا نگاہ رکھے وَانْصُرْنَا

یہ بات یاد رکھیں کہ اس طرح کے اعمال اسی وقت کرنے چاہئیں جب کسی نے بزورِ طاقت عامل پر ظلم کیا ہو اور عامل کسی اور طرح اس کو سزا دلانے کی یا اپنا بدلہ لینے کی پوزیشن میں نہ ہو اور ناحق کسی کو ستانے یا برباد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ عامل اپنی دین و دنیا برباد کررہا ہے۔ اگر محض کسی کو ستانے اور خواہ مخواہ کسی کو برباد کرنے کے لئے عمل کیا جائے تو اس میں رجعت کا خطرہ رہتا ہے اور رجعت انسان کو ہلاکت میں مبتلا کردیتی ہے۔

چوتھا عمل

یہ عمل ذاتی تسخیر کے لئے ہے۔ اس عمل کے ذریعہ عامل اپنے لئے تسخیر کا عمل کر سکتا ہے۔ اگر اس عمل کو عامل دوسروں کے لئے کرے گا تو کارگر نہیں ہوگا۔ اس عمل کا ایک مؤکل ہے جو دورانِ عمل عامل کو صاف دکھائی دیتا ہے۔ بعض عاملوں کو وہ خواب

میں نظر آتا ہے اور بعض عاملوں کو صرف اس کی آواز ہی کانوں میں آتی ہے۔

اس عمل کا نصاب ۱۴۱ر دن کا ہے لیکن اس میں ترک حیوانات ضروری ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ عامل ابلی ہوئی دالیں یا ابلی ہوئی سبزیاں جو کی روٹی کے ساتھ استعمال کرے۔ اگر عامل صحت کے اعتبار سے کمزور ہو تو تقویت پہنچانے والی ایک دو غذائیں بھی لے سکتا ہے لیکن ان غذاؤں کا تعلق حیوانات سے نہیں ہونا چاہئے۔ مثلاً دودھ، مکھن، گھی، دہی وغیرہ ترک حیوانات کے قبیل سے ہیں اس لئے ان سے اور اُن جیسی چیزوں سے مکمل پرہیز کرنا چاہئے۔ اگر عامل پرہیز میں کوتاہی کرے گا تو اس عمل میں رجعت کا خطرہ ہوگا اور اس عمل کی رجعت عامل کو تباہ و برباد کرسکتی ہے۔ اس عمل کی شروعات چاند کی پہلی تاریخ سے چاند دیکھتے ہی شروع کرکے چالیس دن تک تکمیل کرلینی چاہئے۔ گویا کہ دوسرے ماہ کی دس گیارہ تک عمل مکمل ہوگا۔ نصاب کی تعداد سوا لاکھ ہے۔ اس لئے روزانہ کی تعداد ۳۱۲۵ مرتبہ ہوتی ہے۔ اس عمل میں دن رات کی کوئی قید نہیں۔ البتہ وقت اور جگہ ایک ہی ہونی چاہئے۔ مثلاً اگر عمل کی شروعات عشاء کے بعد کی گئی تو عمل کے اختتام تک عشاء کے بعد ہی پڑھنا چاہئے اور اگر عمل کی شروعات چاند دیکھ کر اگلے دن ظہر کے بعد کی گئی تو عمل کے اختتام تک ظہر کے بعد ہی پڑھنا چاہئے اور جگہ بھی ایک ہی ہونی چاہئے۔ دورانِ عمل لوگوں سے کم سے کم ملاقات کرے اور کم سے کم بولنے اور کم سے کم سونے کی عادت ڈالے۔ ہر وقت ذکر میں مبتلا رہے ورنہ خاموش رہے، اپنے خیالات کو فساد سے بچائے اور زیادہ وقت قرآن کی تلاوت یا درود شریف پڑھنے میں صرف کرے ورنہ سکوت اختیار کئے رکھے۔ عمل کے گیارہویں دن، اکیسویں دن، ورنہ اکتالیسویں دن مؤکل صاف طور پر نظر آتا ہے اور عامل سے کلام کرتا ہے۔ عامل کی عزت کرتا

ہے اور عامل کی مدد کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس عمل کا موکل زیادہ تر عامل کی صورت ہی میں نظر آتا ہے۔ اس لئے عامل کو اس سے توحش نہیں ہوتا۔ بعض بزرگوں کی رائے یہ ہے کہ اس عمل کا موکل نظر تو آجاتا ہے لیکن کلام نہیں کرتا۔ نہ زبان سے کوئی وعدہ کرتا ہے۔ البتہ نظر آنے کے بعد عمل کامیاب ہوجاتا ہے اور عامل کی وقتاً فوقتاً رہنمائی کرتا ہے اور خواب میں محو کلام بھی ہوتا ہے۔

اگر عامل کو موکل نظر نہ آئے۔ خواب میں بھی بات چیت نہ ہو اور کانوں میں بھی کسی طرح کی آواز نہ آئے تب بھی اس عمل کی تکمیل کے بعد عامل کی مقبولیت اور توقیر بہت زیادہ ہوجاتی ہے اور جو بھی دیکھتا ہے وہ عامل کا احترام کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ اس عمل کا ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ عامل کو دست غیب عطا ہوتا ہے یعنی غائبانہ اس کی مالی مدد ہونے لگتی ہے اور دولت ایسی ایسی جگہوں سے ملتی ہے جو عامل کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتا۔ ایک فائدہ اس عمل کا یہ ہوتا ہے کہ عامل کی کمائی میں خیر وبرکت خوب ہوتی ہے۔ آمدنی زیادہ ہوتی ہے اور گزارا کم میں ہوجاتا ہے۔ اس عمل کا عامل بہر صورت کامیاب رہتا ہے۔ اس لئے اس عمل کی اجازت ہر خاص وعام مسلمان کو دی جاتی ہے لیکن یہ درخواست کی جاتی ہے کہ کوئی بھی صاحب اس عمل کو ترک حیوانات کے بغیر نہ کریں ورنہ نقصان اور رجعت کا اندیشہ رہے گا۔ عمل یہ ہے۔

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيَاحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسَيِّدِنَا سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ، وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر چیز کو ہمارے تابع کردے۔ جس طرح تو نے مختلف چیزوں کو مختلف نبیوں کے تابع کیا تھا۔ اس کلمے کو ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنے سے چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری ہوجاتی ہے لیکن احتیاط اس میں ہے کہ اس عمل کو اکتالیس دن تک کریں۔

پانچواں عمل نقش تسخیر

حزب البحر کا پانچواں عمل تسخیر کا نقش ہے جو اپنے اندر زبردست تاثیر رکھتا ہے۔ اس نقش کی صورت یہ ہے۔

۷۸۶

زکریا	
ك ص	ہ ص
ی ص	ع ص
مریم	

دراصل یہ وہ حروف ہیں جو سورۂ مریم کے شروع میں آتے ہیں۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔
اس نقش کی چال یہ ہے کہ سب سے پہلے اوپر والے خانے میں زکریا اور نیچے والے خانے میں مریم لکھ دیں۔ اس کے بعد درمیان کے چار خانوں میں سے پہلے خانے میں ک اور ص لکھ دیں۔ پھر دوسرے خانے میں ہ اور ص لکھ دیں پھر تیسرے خانے میں ی اور ص لکھ دیں۔ پھر چوتھے خانے میں ع اور ص لکھ دیں۔

یہ نقش بغیر زکوٰۃ کے مؤثر نہیں ہوتا اور اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن میں سوا لاکھ نقش لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ روزانہ کم وبیش کر سکتے ہیں لیکن چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جانی ضروری ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد یہ نقش کسی کو برائے محبت اور برائے تسخیر لکھ کر دیا جا سکتا ہے۔ نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر مطلوب کو کھلایا پلایا بھی جا سکتا ہے۔ نقش کے نیچے طالب ومطلوب کے نام اور ان کی ماؤں کے نام کے ساتھ حسب قائدہ لکھ دینے چاہئیں۔ یہ نقش تاثیر کے اعتبار سے حیرت انگیز فارمولہ ہے۔ جو لوگ اس کی زکوٰۃ ادا کر دیتے ہیں وہ اس کی خوبیوں سے واقف ہیں کہ نقش استعمال کرتے ہی کس طرح طالب کو باذن اللہ کامیابی ملتی ہے اور اس کا مطلوب کس طرح اُن کی طرف آناً فاناً متوجہ ہو جاتا ہے۔
دورانِ زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں ہے۔ البتہ باوضو نقش لکھے جائیں تو افضل ہے۔ نقش لکھنے کے لئے جگہ اور وقت کی بھی کوئی قید نہیں ہے اور مقررہ تعداد بھی ضروری نہیں ہے کہ

روزانہ بس اتنے ہی لکھے جائیں۔ البتہ چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد ہو جانی ضروری ہے۔ زکوٰۃ کی ابتداء عروج ماہ کی کسی بھی جمعرات سے شروع کریں تو بہتر ہے

چھٹا عمل ردِّ بلا

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ○

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ (اے اللہ) ہماری مدد کر بے شک تو ہی بہتر مدد کرنے والا ہے۔ اس عمل کی کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔ جب کسی پر مصیبت آجائے تو اس کے گھر والے اور وہ خود بھی شامل ہو کر گیارہ سو مرتبہ اس کو پڑھیں۔ یہ عمل بالکل اندھیرے میں پڑھا جائے۔ ہر شخص گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے والوں کی تعداد ۳، ۷، ۹، ۱۱ ہونی چاہئے ورنہ پھر انسان خود تنہا یہ عمل کرے۔ اس عمل کو لگاتار ۷ دن کریں۔ سات دن میں بڑی سے بڑی مصیبت سے نجات مل جائے گی۔ انشاء اللہ۔

ساتواں عمل مقدمہ میں کامیابی کے لئے

وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○

اس کا ترجمہ یہ ہے (اے اللہ) ہمارے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔ بے شک تو بہتر انداز سے رحمت کے دروازے کھولنے والا ہے۔ اس عمل کا ایک نصاب مقرر ہے، روزانہ صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک ۱۲۳ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اس عمل میں تیئیس حروف ہیں۔ گیارہ حروف نقطے والے ہیں اور بارہ بغیر نقطے والے جس دن عمل شروع ہو اس دن مشرق کی طرف رخ کر کے پڑھا جائے۔ تیسرے دن شمال کی طرف رخ کر کے پڑھا جائے۔ چوتھے دن جنوب کی طرف رخ کر کے پڑھا جائے۔ چار دن میں اس کا نصاب پورا ہو جاتا ہے۔ آخری

دن ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے اور ایک پاؤ کشمش کم سن بچوں کو تقسیم کریں اور تھوڑی سی دونوں چیزیں عامل خود بھی کھالے۔ اس عمل کے بعد ایک ہفتے کے اندر اندر مقدمہ یا کسی بھی جنگ میں کامیابی کے آثار شروع ہوجاتے ہیں اور دیگر فتوحات کے دروازے بھی کھل جاتے ہیں۔ چار دن کے دوران کسی طرح کے پرہیز کی ضرورت نہیں ہے۔ جو لوگ مالی طور پر اور معاشی طور پر پریشان ہوں اُن کے لئے یہ عمل ترقیات کی کنجی ہے۔

آٹھواں عمل

وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝

اس کا مطلب یہ ہے کہ بخش دے، ہم کو کیوں کہ تو بہترین بخشنے والا ہے۔

یہ عمل خاص طور پر اس وقت کرنا چاہئے کہ جب اپنی خطاؤں کی وجہ سے کوئی انسان یا کوئی گھرانہ کسی مصیبت کا شکار ہوگیا ہو، اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں، نوچندی جمعرات کو شروع کریں اور روزانہ اتنی مرتبہ مختلف لوگ مل کر پڑھیں کہ سات دن میں سوالاکھ کی تعداد پوری ہوجائے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کرکے بدھ کے دن تک پڑھے۔ اگر دن یا رات کے وقت زوال کے وقت سے پہلے پہلے پڑھیں تو بہتر ہے۔ پڑھنے والوں کی تعداد طاق ہونی چاہئے یعنی ۳/افراد یا ۵/افراد یا ۷/افراد یا ۹/افراد اور زیادہ سے زیادہ ۱۱/افراد۔

نواں عمل

وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اس کا مطلب یہ ہے کہ اے رب، ہم پر رحم کر کیوں کہ تو بہت رحم کرنے والا ہے۔

یہ عمل اس وقت کرنا چاہئے جب دوائیں اور دعائیں اور تعویذات کارگر نہ ہو رہے ہوں۔ گھر کے تین لوگ اس عمل کو اس طرح کریں کہ نماز عشاء کے بعد ہر فرد گیارہ سو مرتبہ پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر اجتماعی دعا مانگیں اور اللہ سے مدد چاہیں۔

دسواں عمل

وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے رب العالمین ہم کو روزی عطا کر اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

اس عمل کی زکوٰۃ مقرر ہے اور یہ عمل رزق کی ترقی اور غیبی ذرائع سے رزق کی فراہمی اور فراخی کے لئے کیا جاتا ہے اور یہ عمل تجارتی کاموں میں برکت و اضافے کے لئے بے حد مؤثر ہے۔

اس عمل کو ۲۱ روز تک لگاتار پڑھا جاتا ہے۔ اس عمل کو ۱۲۲ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔ چاند کی پہلی تاریخ سے شروع کرکے ۲۱/تاریخ تک لگاتار پڑھنا چاہئے۔ کسی طرح کا کوئی پرہیز اور احتیاط اس عمل میں نہیں ہے۔ البتہ حلال روزی کی طرف توجہ رکھنی چاہئے۔ دورانِ عمل اپنی زبان کو لعن طعن، غیبت، تہمت، دل شکنی وغیرہ سے محفوظ رکھیں اور اپنے پیٹ کو مالِ حرام سے بچائیں اور کسی طرح کے پرہیز کی ضرورت نہیں۔

اس عمل کو آدمی تنہا بھی پڑھ سکتا ہے اور ایک ہی مجلس میں کئی لوگ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن ہر شخص کے پڑھنے کی تعداد ۱۲۲ ہی رہے گی اور دنوں کی مقدار ۲۱/ دن ہی

رہے گی۔ اگر کئی لوگ مل کر پڑھیں تو دورانِ عمل کسی طرح کی بات نہ کریں اور عمل کے اختتام پر رخصت ہو جائیں۔ خوامخواہ کی مجلس نہ جمائیں۔

اس عمل کی برکت سے رزق کے دروازے کھل جائیں گے ایسی ایسی جگہوں سے رزق ملنے لگے گا کہ جہاں جہاں سے توقع بھی نہیں ہوگی۔

گیارہواں عمل

وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ۝

اے اللہ ہماری حفاظت فرما کیوں کہ تو بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔

اگر کسی علاقہ میں چوریاں ہو رہی ہوں یا طاعون پھیلا ہوا ہو یا قتل و غارت گری کا بازار گرم ہو اُس وقت یہ عمل کریں اور گھر کے مختلف افراد اس عمل کو روزانہ اس طرح پڑھیں کہ ہر فرد ۱۳۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخیر ۱۳ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس عمل کو لگاتار ۱۳ دنوں تک کریں۔

بارہواں عمل

یہ عمل اُس وقت کے لئے مفید ہے جب کوئی انسان یا کوئی خاندان ظالموں اور فاسقوں کے ظلم و ستم کا شکار ہو اور اس کو اپنے جان و مال کے برباد ہو جانے کا خطرہ ہو۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس عمل کو خاندان کے کم سے کم ۱۳ افراد پڑھیں اور یہ ۱۳ افراد اپنے کپڑے اُلٹے پہن لیں۔ اس عمل کو منگل کی رات سے شروع کریں اور شب جمعرات تک ۳ دن تک کریں۔ اس عمل کو روزانہ فی شخص ۱۱۳ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد سب کھڑے ہو کر دشمن کی تباہی اور ہلاکت کی یا اس کی اصلاح کی دعا کریں۔ اس عمل میں درود شریف نہ پڑھیں۔ عمل یہ ہے۔

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۝ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ (نظر بسوئے آسمان کند) وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (۳ بار تصور مطلب خود بخاطر داشتہ) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا (تین بار دائیں ہاتھ کی مٹھی بند کر کے کھولے اور شمنوں کے اعداد کا خیال کرے) وَامْسَخْهُمْ

عَلٰی مَکَانَتِہِمْ تین بار بائیں ہاتھ کی مٹھی بند کرکے اور مقہوری اعداد کا خیال کرے۔ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِہِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰہُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ○

تیرھواں عمل

اس عمل سے دین و دنیا کے تمام کاموں میں زبردست فائدہ ہوتا ہے اور عامل کی زبان میں ایسی تاثیر پیدا ہوجاتی ہے کہ وہ حیران ہوجاتا ہے۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ ستر بادام کے دانے یعنی بادام کی ستر گریاں منگا کر رکھ لیں۔ ہر ایک گیری پر ستر مرتبہ پڑھنا ہے اور ایک دن میں دس بادام کی گیریوں پر پڑھ کر دم کرنا ہے۔ لگاتار سات دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ جن گیریوں پر دم کریں ان کو الگ رکھتے جائیں۔ سات دن گزرنے کے بعد روزانہ ایک گیری پر ایک مرتبہ مذکورہ عمل پڑھ کر گیری پر دم کرکے کھالیں۔ ستر دنوں میں ان گیریوں کو اسی طرح نمٹا لیں۔ اس کے بعد ہمیشہ عشاء کے بعد مذکورہ عمل کو سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ عامل کی زبان میں زبردست تاثیر پیدا ہوجائے گی۔ عامل جو بھی کہہ دے گا پورا ہوگا۔

چودھواں عمل

شاہت الوجوہ، اس کا ترجمہ ہے دشمنوں کے چہرے ذلیل وخوار ہوں۔ یہ عمل دشمنوں کو مقہور اور مغلوب کرنے کے لئے ہے۔ اگر دشمن ایک سے زیادہ ہوں ہوتو زیادہ اثر ہوتا ہے مگر اس عمل میں کسی کو ناحق پریشان کرنے کی غلطی نہیں کرنی چاہئے۔ معمولی سی دشمنی پر اس طرح کے عمل کی اجازت نہیں ہے۔ اجازت صرف اُن دشمنوں کے لئے ہے جو حد سے زیادہ فاسق وظالم ہوں۔ خوامخواہ کسی کو پریشان کرکے اپنی آخرت برباد نہیں کرنی چاہئے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ٹھیک زوال کے وقت جنگل میں جاکر جہاں لوگوں کی آمد ورفت نہ ہو کھڑے ہوکر پست نظروں کے ساتھ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔ اس طرح کہ قبلہ رو ہوکر بیٹھ جائے اور اپنا دایاں ہاتھ الٹا کرکے زمین پر پانچ مرتبہ مارے اور ہر مرتبہ شاہت الوجوہ کہے اور دل میں دشمنوں کی ذلت وخواری کا خیال کرے۔ اس کے بعد اپنا بایاں ہاتھ الٹا کرکے زمین پر پانچ مرتبہ مارے اور ہر مرتبہ شاہت الوجوہ کہے اور دشمنوں کی ذلت وخواری کا خیال کرے۔ دس دن لگاتار اسی طرح اسی وقت کرنے سے زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادئیگی کے بعد جب بھی کئی دشمنوں کے لئے یہ عمل کریں اسی طرح اپنے گھر میں کھلے آسمان کے نیچے دس دن کریں۔ انشاء اللہ دشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔ بہتر ہے عمل سے پہلے ہم سے اجازت لیں۔

پندرھواں عمل

یہ عمل بھی شاہت الوجوہ کا ہے۔ مگر اس کا نصاب بڑا ہے اور ذرا مشکل بھی ہے اور اس نصاب میں کافی محنت کرنی پڑتی ہے۔ یہ عمل چار چلوں میں پڑھا جاتا ہے اور

لگا تار چار چلے نہیں کئے جاتے بلکہ ایک چلہ کر کے پھر چالیس دن تک عمل کو ترک کرنا پڑتا ہے۔اس کے بعد دوسرا چلہ کر کے پھر چالیس دن تک عمل ترک کرنا پڑتا ہے گویا کہ چالیس دن عمل پڑھیں۔ پھر چالیس دین تک خالی رہیں۔اس طرح عمل کی تکمیل میں تقریباً ایک سال لگ جاتا ہے۔

عمل کی تکمیل کے بعد عامل کی زبان میں زبردست تاثیر پیدا ہو جاتی ہے اور کسی بھی معاملے میں اس کے صرف اشارہ کرنے کی دیر ہوتی ہے۔اگر کسی جگہ گولیاں برس رہی ہوں اور چاروں طرف سے دشمن حملہ آور ہو رہے ہوں۔اس کا عامل اگر دشمنوں کی طرف دیکھ کر اپنے دائیں ہاتھ کا اشارہ کر کے اپنی زبان سے شاہت الوجوہ کہہ دے تو سب ہتھیار بیکار ہو جائیں گے اور سب دشمن بھاگ جائیں گے۔یہاں تک کہ اگر عامل آسمان پر اڑتے ہوئے چیل کوؤں کی طرف بھی اشارہ کرے گا اور زبان سے شاہت الوجوہ کہے گا تو وہ بھی بے دست و پا ہو کر زمین پر گر پڑیں گے۔غرضیکہ عامل کی زبان میں ایسی تاثر پیدا ہو جائے گی جو تمام دنیا والوں کے لئے باعث حیرت ہوگی۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ چاند کی ۱۷ر تاریخ سے (بشرطیکہ اس زمانہ میں چاند عقرب میں نہ ہو) پہلے چلے کی شروعات کی جائے۔چلہ پورا کرنے کے بعد چالیس دن تک عمل سے رکے رہیں اور دوسرا چلہ چاند کی ۱۸ر تاریخ سے شروع کریں۔اس کے بعد پھر چالیس دن تک عمل سے باز رہیں اور تیسرا چلہ چاند کی ۱۹ر تاریخ کو شروع کریں۔ پھر ۴۰ دن عمل سے رکے رہیں اور چوتھا چلہ چاند کی ۲۰ر تاریخ سے شروع کریں۔ پہلے چلے میں قمر در عقرب کا لحاظ کرنا ہے۔اس کے بعد اگر قمر عقرب میں بھی ہو تب بھی حسب پروگرام اپنے عمل کو جاری رکھیں۔ دورانِ عمل پرہیز جلالی و جمالی اور ترک حیوانات کریں اور سورج غروب ہونے کے بعد سورج طلوع ہونے تک ہرگز

ہرگز کسی سے بات نہ کریں ورنہ عمل بے کار ہو جائے گا۔چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرنی ہوگی۔۴ چلوں میں پڑھنے کی تعداد پانچ لاکھ ہوگی۔

یہ عمل اگرچہ بہت مشکل ہے لیکن اگر کوئی صاحب ہمت شخص اپنی زندگی کا ایک سال اس عمل کے لئے وقف کردے تو پھر روحانی عملیات کا شہسوار بن جاتا ہے اور اس کی قوت خیال زبردست ہو جاتی ہے۔اس کے لئے تسخیر کواکب اور تسخیر جنات بھی آسان ہو جاتی ہے اور دنیا کی بے شمار اشیاء اس کے اشاروں پر ناچنے لگتی ہیں۔

اس عمل کے دوران عامل کے لئے ضروری ہے کہ روٹی اپنے ہاتھ سے پکائے اور ایک سال تک بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی استعمال کرے۔

اس عمل کو کرنے سے پہلے کسی بھی بزرگ اور باضابطہ عامل سے اجازت ضرور حاصل کر لینی چاہئے تاکہ دوران عمل کسی کا دست شفقت عامل کے سر پر رہے اور عامل عمل کی نحوست سے محفوظ رہے۔

اس طرح کے عمل عوام سے چھپانے کی چیز ہیں لیکن چوں کہ ہم نے روحانی عملیات کے اہم رازوں سے پردے ہٹانے کی ٹھان رکھی ہے تاکہ شائقین خدمت خلق کے لئے تجربات کر سکیں۔اس لئے ہم نے اس عمل کو ظاہر کر دیا ہے لیکن اس عمل کو کرنے سے پہلے عامل کو سنجیدگی کے ساتھ غور کر لینا چاہئے۔منفی عملیات میں شرعی گنجائش کے بغیر بہت احتیاط برتنی چاہئے۔دوسروں کو خواہ مخواہ پریشان کرنے والوں کی اپنی آخرت خطرے میں پڑتی ہے۔

سولہواں عمل

شاہت الوجوہ کا نقش بھی ظالموں اور فاسقوں کے لئے تیر کی طرح کام کرتا

ہے۔اس نقش کو لکھنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کر کے بکرے کی کلیجی کے ساتھ اور اس میں چار چوراہوں سے اٹھائی بارہ کنکریاں بھی ڈال لینی چاہئیں۔بہتر یہ ہے کہ کالے کپڑے کی ایک تھیلی سلوالیں۔اس میں ایک بکرے کی مکمل کلیجی چالیس چوراہوں کی بارہ کنکریاں اور نقش ڈال کر اس کا منہ بند کردیں پھر اس تھیلی کو کسی تالاب کے کنارے دبادیں اور دباتے وقت دس مرتبہ دشمن کا نام لیں کہ بہت جلد وہ دشمن تباہ ہوجائے۔

واضح رہے کہ اس طرح کے عمل بہت مجبوری میں کریں۔ورنہ آخرت برباد ہوجائے گی۔نقش یہ ہے۔
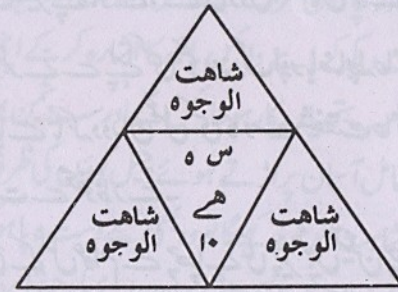
ستر ہواں عمل

شاہت الوجوہ کو کسی درخت کے پتوں پر الگ الگ لکھ دیا جائے یعنی پیپل کے درخت کے ہر ایک پتے پر شاہت الوجوہ لکھا جائے گا۔لیکن درخت ایسا ہونا چاہئے کہ اگر ہوا چلے تو خاص طور سے اس درخت کی ہوا دشمن کے گھر تک جاسکے۔ایک اندازے کے مطابق درخت دشمن کے گھر سے دس بیس قدم کے فاصلے پر ہونا چاہئے۔اگر اس سے زیادہ دور ہوگا تو بات نہیں بنے گی۔

بعض حضرات نے پچاس قدم بھی لکھا ہے۔یعنی زیادہ سے زیادہ پچاس قدم

کے فاصلے پر اگر درخت ہوگا تو بھی بات بننے کا امکان ہے۔پتوں پر خفیہ انداز سے لکھیں۔کسی بھی طرح دشمن کو اندازہ نہ ہوسکے کہ آپ اس کے خلاف عمل کررہے ہیں۔اس کو اگر صرف اندازہ بھی ہوگیا تب بھی عمل کے بیکار ہوجانے کا اندیشہ رہے گا اور اگر دشمن نے ان ہی پتوں کو جن پر شاہت الوجوہ لکھا ہو۔توڑ کر کنوئیں میں ڈال دیا تو عامل کو بجائے خود زبردست نقصان پہنچ جائے گا۔

ہر ایک پتے پر شاہت الوجوہ لکھنے کے بعد دشمن کا صرف نام لکھ دینا کافی ہے۔ماں باپ کے نام لکھنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن یہ عمل صرف وہی عامل کرسکتا ہے جس نے شاہت الوجوہ کا پہلا نصاب کر رکھا ہو۔اگر اس نے نصاب نہیں کر رکھا تو اس عمل سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

دشمن کا نام ایک بار لکھ دینا کافی ہے۔البتہ ہر ایک پتے پر لکھتے وقت دشمن کا نام اپنی زبان سے دس بار لینا چاہئے اور تصور میں اس کی تباہی کا منظر رکھنا چاہئے۔

یہ بات واضح رہے کہ اس طرح کے عمل پیپل، بڑیا پھر بیری کے پتوں پر کرنا ہی زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے لیکن اس طرح کے عمل جو کسی کی ہلاکت اور تباہی سے تعلق رکھتے ہوں۔بہت ہی ناگزیر حالات میں کرنے چاہئیں اور کسی مذہبی رہنما سے مشورے کے بعد کرنے چاہئیں کیوں کہ خوامخواہ کسی کو برباد کرنا یا بہت معمولی دشمنی پر کسی کو ہلاکت میں ڈالنا بہت بڑا گناہ ہے اور اس میں اپنی آخرت کی بربادی کا خطرہ ہے۔

کیوں کہ ہمیں کسی معاملے میں بھی کتمان حق نہیں کرنا ہے اس لئے ہم نے منفی اعمال بھی ظاہر کردئے ہیں لیکن اپنے تمام قارئین سے اس بات کی تاکید کی ہے کہ وہ حتی الامکان منفی اعمال سے خود کو بچائیں اور بہت اضطرار والی کیفیات میں منفی

اعمال کی طرف متوجہ ہوں۔

اٹھارہواں عمل

اگر کسی کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا پیدا ہو کر زندہ نہ رہتی ہو تو اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرے۔

حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

یہ لگاتار ۹ دن تک عروج ماہ میں نماز مغرب کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس عمل کو چاند کی پہلی تاریخ سے شروع کردیں لیکن اس تاریخ میں شروع کرنے سے گریز کریں جس تاریخ میں چاند برج عقرب میں ہو لیکن اگر چاند برج عقرب میں درمیان عمل میں آئے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ عمل کو پڑھتے وقت ایک سیب سامنے رکھ لیا جائے اور نوسو مرتبہ عمل پڑھ کر سیب پر دم کرکے آدھا سیب شوہر کھالے اور آدھا سیب بیوی کھالے۔ اس طرح لگاتار نو دنوں تک دونوں میاں بیوی آدھا آدھا سیب کھاتے رہیں۔ سیب چھلکوں سمیت کھائیں، البتہ اس کے بیج

استعمال نہ کریں۔ اس دوران یہ نیت رکھیں کہ اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو اولاد پیدا ہو اور اگر اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو اولاد زندہ رہے۔ اگر لڑکا نہ ہوتا ہو تو لڑکا ہونے کی نیت سے یہ عمل کیا جائے۔ انشاء اللہ عمل رائیگاں نہیں جائے گا اور عامل کو اپنی نیت کے مطابق انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

انیسواں عمل

دروازہ کی برکت، اگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَابُنَا کسی دھات یا کاغذ پر لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دیا جائے تو گھر میں بہت برکت ہوگی اور رزق کی فراوانی کا دور شروع ہوگا اور گھر کی بلائیں اور مصیبتیں بھی انشاء اللہ ختم ہو جائیں گی۔ بیماریوں سے بھی نجات ملے گی اور گھر کی نحوست اور سستی بھی رفع ہوگی لیکن شرط یہ ہے کہ فقرہ اس شخص سے لکھوایا جائے جو حزب البحر کا عامل ہو اور جس نے باقاعدہ حزب البحر کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔ ورنہ پھر یہ ہو کہ عامل کی اجازت سے کوئی لکھ دے اور اس کو عامل اپنے ہاتھوں سے مکان کے دروازے پر آویزاں کردے۔ تب ہی اس کی برکات وثمرات سامنے آئیں گی۔

بیسواں عمل

یہ عمل محبت کے لئے کیا جاتا ہے اور زبردست تاثیر اپنے اندر رکھتا ہے لیکن اس عمل کو جائز مقاصد میں کرنا چاہئے۔ یہ عمل اولاد کی محبت، میاں بیوی کی محبت، بہن بھائیوں کی محبت اور اسی طرح کی دوسری جائز محبتوں کے لئے کرنا بہتر ہے اور اس کے نتائج جلد برآمد ہوتے ہیں۔ اسی طرح من پسند لڑکی یا لڑکے سے شادی کے لئے بھی اس عمل کو کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ لوہالاٹ قسم کے حوارج درمیان میں حائل نہ

ہوں اور شرعی مصلحت بھی کوئی درپیش نہ ہو۔ اس عمل کی زکوٰۃ لگاتار چالیس دن تک دینی پڑے گی اور سوا لاکھ تعویذ بنا کر دریا میں ڈالنے پڑیں گے گویا کہ روزانہ ۳۱۲۵ تعویذ لکھنے ہوں گے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ۱۲۰ دن میں زکوٰۃ ادا کریں اور روزانہ ۱۰۴۲ تعویذ لکھ کر دریا میں ڈالیں۔ تعویذ روز کے روز بھی دریا میں ڈالے جا سکتے ہیں اور ایک ہفتے میں ایک ساتھ بھی۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جائز امور میں ان تعویذوں کا استعمال عامل کر سکتا ہے۔ اس تعویذ میں طالب و مطلوب کا نام لکھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ جس وقت تعویذ کسی کے لئے بنایا جائے اس وقت اس طالب اور مطلوب کا تصور کرنا عامل کے لئے ضروری ہے۔ اگر عامل ان کی صورتوں سے ناواقف ہو تو پھر طالب و مطلوب اور اُن کی ماؤں کے نام لکھ کر سامنے رکھ لے اور نقش لکھنے کے بعد ان ناموں کی طرف بہ نظر تسخیر دیکھے۔ انشاء اللہ نام نقش پر لکھنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ یہ حزب البحر کا ایسا تیر بہدف عمل ہے جس کو استعمال میں لا کر خود حیرت میں پڑ جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

اس نقش کی چال یہ ہے۔

حم	ق	س	ع س ق
ع	حم	ق	حم
س	ع	حم	حم

۱	۶	۵	۲
۴	۱۱	۱۰	۳
۹	۸	۱۲	۷

اکیسواں عمل

اگر کسی سحر زدہ انسان کا سحر اتارنا ہو تو اس کے لئے حزب البحر کا حصار کرنا چاہئے لیکن یہ حصار وہی شخص کر سکتا ہے جو حزب البحر کی حسب قاعدہ زکوٰۃ ادا کر چکا ہو۔ حصار کا طریقہ یہ ہے کہ سحر زدہ کو زمین پر چت لٹا دیا جائے۔ اس طرح لٹائیں کہ مریض کے پاؤں مشرق کی طرف ہوں اور اس کا سر مغرب کی طرف اور عامل اپنی پشت شمال کی طرف کر کے مریض کی طرف اپنا رخ کر کے بیٹھ جائے اور ایک مرتبہ حمٓ کہہ کر مریض کے سر کی طرف اشارہ کرے پھر ایک مرتبہ حمٓ کہہ کر مریض کے پیروں کی طرف اشارہ کرے پھر ایک مرتبہ حمٓ کہہ کر مریض کے دائیں طرف اشارہ کرے اور پھر ایک مرتبہ حمٓ کہہ کر مریض کے بائیں طرف اشارہ کرے، پھر ایک مرتبہ حمٓ کہہ کر مریض کے جسم پر اشارہ کرتے ہوئے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔ پھر ایک مرتبہ حمٓ کہہ کر مریض کی طرف اشارہ کرتے ہوئے زمین کی طرف اشارہ کرے۔ پھر آخری بار یعنی ساتویں بار حمٓ کہہ کر عامل تالی بجائے۔ یہ عمل لگاتار سات روز تک کیا جائے اور عامل اشارہ اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے کرے۔ انشاء اللہ سات روز میں جادو کتنا بھی شدید ہوگا اتر جائے گا لیکن اگر اس حصار کے ساتھ ساتھ عامل مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل تعویذ بھی ڈال دے اور اس کے ساتھ روزانہ ایک نقش پلاتا رہے تو بہت بہتر ہے۔ گلے میں ڈالنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔

۷۸۶

ح	م	ح	م
م	ح	م	ح
م	ح	م	ح
ح	م	ح	م

اور پینے کے لئے یہ نقش دئے جائیں۔

۷۸۶

۱۹	۱۲	۱۷
۱۴	۱۶	۱۸
۱۵	۲۰	۱۳

بعض بزرگوں سے یہ طریقہ بھی منقول ہے کہ حٰمٓ اڑتالیس مرتبہ پڑھ کرنیم کی ایک تازہ ٹہنی پردم کر کے مریض کو چت لٹا دیں اور سر سے پیر کی طرف کو سات مرتبہ پھیریں۔ پھر اس ٹہنی کو کسی دریا میں پھینک دیں۔ اس عمل کو بھی لگاتار سات روز تک کریں۔ انشاء اللہ سحر اتر جائے گا۔ گلے میں ڈالنے کے لئے اور پینے کے لئے مذکورہ نقش ہی مریض کو دئے جائیں۔

عام طور پر یہ غلط فہمی پھیلی ہوئی ہے کہ سفلی جادو کا توڑ سفلی عمل ہی سے ممکن ہے علوی سے نہیں لیکن راقم الحروف کا تجربہ یہ ہے کہ عمل کتنا بھی گندا اور سفلی کیوں نہ ہو قرآن حکیم کی آیات سے وہ رفع ہو جاتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ علاج کرنے والا باقاعدہ آیاتِ قرآنی کا عامل ہو اور اس نے حسب قاعدہ زکوٰۃِ عمل ادا کر رکھی ہو۔ جادو بذریعہ جنات ہو یا بذریعہ ارواحِ خبیثہ، جادو علوی یا سفلی حزب البحر کے مذکورہ عمل

سے ختم ہو جاتا ہے۔ شرط یہی ہے کہ علاج کرنے والا باقاعدہ حزب البحر کا عامل ہو اور حسن نیت اور جذبۂ خدمت کے ساتھ مریض کا علاج کر رہا ہو۔ انشاء اللہ سات روز میں سحر سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ دورانِ علاج مریض کو گوشت، انڈا اور مچھلی سے دور رکھیں اور کالا لباس پہننے کو منع کریں۔ اگر مریض شادی شدہ ہو عورت ہو یا مرد تو وظیفۂ زوجیت سے بھی پرہیز کی تاکید کردیں اور اس بات کی بھی تاکید کردیں کہ مریض زیادہ سے زیادہ پاک صاف اور باوضو رہے۔ اگر عورت کو ایام آرہے ہوں تو اِس علاج سے پرہیز کریں۔

بائیسواں عمل رفیقِ نسواں

یہ عمل عورتوں کے مخصوص ہے یعنی عورتوں کو اگر کسی قسم کی تکلیف پیش آئے تو وہ یہ عمل کریں خدا نے چاہا تو کامیابی ہوگی۔ مثلاً کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے تکلیف ہے یا اپنے ماں باپ کی طرف سے تکلیف ہے یا سسرال میں ساس نندیں وغیرہ ستاتی ہیں یا اولاد کی طرف سے دکھ ہے یعنی اولاد نافرمان ہوگئی ہے یا خاوند کے مرجانے یا وارثوں کے اٹھ جانے کی وجہ سے کوئی تکلیف ہے تو یہ عمل مفید ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ
عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا
يُقْدَرُ عَلَيْنَا ہفت بار وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ لا فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

یہ عمل رات کو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو دفعہ پڑھا جاتا ہے اور اکیس دن میں اس کا نصاب ادا ہو جاتا ہے بیچ میں ناغہ نہ ہونا چاہئے۔ اس واسطے ایسی تاریخوں میں شروع کیا جائے کہ نسوانی ایام نئے نئے ختم ہوئے ہوں تا کہ اکیس دن تک مسلسل پڑھا جا سکے کیوں کہ عورتوں کے لئے مہینہ میں اندازاً ایک ہفتہ ایسا ہوتا ہے جن میں وہ نماز بھی نہیں پڑھ سکتیں اور اس زمانہ میں یہ عمل بھی نہیں ہو سکے گا۔

دوران میں کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں ہے۔ صرف یہ پابندی ہے۔ وقت اور جگہ کی پابندی رکھیں اور مکمل تنہائی میں عمل کریں۔

تیئیسواں عمل

یہ عمل بطور خاص اُن لوگوں کے لئے ہے جو کسی مصیبت کا شکار ہوں۔ مثلاً ان پر کسی نے ناحق مقدمہ کر رکھا ہے یا کسی ظالم افسر نے انہیں تنگ کر رکھا ہو یا معاشرے کے اوباش لوگ یا پولیس کے مخبر انہیں پریشان کرتے ہوں یا غلط اور بدکردار پڑوسیوں کی وجہ سے اُن کی نیندیں حرام ہوں۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں۔ نماز فجر سے عمل کی شروعات کریں۔ ہر فرض نماز کے بعد مندرجہ ذیل کلمات گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ نماز عشاء کے بعد بھی گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر مکمل تنہائی میں بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دعا کریں۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد پھر سجدہ میں چلے جائیں اور پھر اُن ہی کلمات کو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

اس عمل کو اسی طرح گیارہ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ زبردست کامیابی ملے گی اور مصائب سے نجات ملے گی۔ دشمن ذلیل و خوار ہوں گے اور سازشیں کرنے والے خود ہی کسی مصیبت کا شکار ہو جائیں گے اور افسران کو معطلی کا وبال بھگتنا پڑے گا۔ عمل یہ ہے۔

إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ سہ بار حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

چوبیسواں عمل

اگر کوئی شخص سفلی جادو کا شکار ہو یا کوئی شدید قسم کی نظر بد کا شکار ہو یا کوئی حسد کی مار میں مبتلا ہو تو مندرجہ ذیل کلمات ۳۱۳ مرتبہ پڑھ پانی پر دم کر کے رکھ دے پھر تین دن تین رات کی پندرہ نمازوں میں اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر اس پانی پر دم کرتا رہے۔ اس کے بعد اس پانی کو تین دن تین رات تک ہر فرض نماز کے بعد پیتا رہے۔ انشاء اللہ جادو سے نظر بد سے حسد کی ابتلا سے نجات ملے گی۔

کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

پچیسواں عمل

اگر کوئی زبردست قسم کے افلاس میں مبتلا ہو یا قرض کا طویل ترین بوجھ اس کے کاندھوں پر ہو اور بظاہر اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کا کوئی راستہ نہ ہو تو پھر نوچندی اتوار سے لگاتار پانچ راتوں تک یہ عمل کرے۔ شرط یہ ہے کہ ان پانچ راتوں میں چاند عقرب میں نہ ہو طریقہ عمل یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ حزب البحر پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر دو رکعت نماز نفل برائے قضاءِ حاجت پڑھے۔ نماز کی ہر رکعت

میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، اسکے بعد کھڑے ہوکر سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا، یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا سَامِعَ الدُّعَا یَا یَا حَاضِرًا لَیْسَ بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا حَلِیْمًا لَا تَعْجَلْ، یَا جَوَّادُ لَا تَبْخَلْ اِسْمَعْ دُعَائِیْ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ۔ آمین، آمین، آمین

چھبیسواں عمل

اگر کوئی ناگہانی کسی آفت کا شکار ہو جائے اور اس کو اپنی جان کا خطرہ درپیش ہو یا اس کو اپنے عقائد کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس کے لئے یہ عمل نجات کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ مغرب کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ تین دن تک پڑھیں۔ دعا یہ ہے۔

یَا رَبَّنَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الدُّنْیَا وَبَعْدَ الْمَمَاتِ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیُّ اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ

تمت